حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● **علماء کی پارلیمانی جدوجہد**　　مرتب: محمد خالد شریف

ضخامت: ۲۴ صفحات　　قیمت: چار روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں

ناشر: شعبہ نشر و اشاعت جمعیت علماء اسلام لاہور　　ملنے کا پتا: دارالکتاب، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

یکم ستمبر ۲۰۰۷ء کو وفاق المدارس العربیہ کے زیرِ اہتمام اسلام آباد میں منعقدہ ایک کنونشن میں صدر وفاق شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان نے اپنے صدارتی کلمات میں قائد جمعیت کو تجویز دی کہ ''موجودہ پارلیمانی جدوجہد کے نتیجہ خیز نہ ہونے کی بناء پر اس طرزِ سیاست کو خیرباد کہہ کر نفاذِ اسلام کے لیے کوئی اور طریقۂ کار اختیار کیا جائے۔'' مولانا سلیم اللہ خان نے کہا کہ گذشتہ پچاس ساٹھ برسوں میں اس ملک میں ہم جمہوری، پارلیمانی انداز میں کام کرتے ہوئے اسلام کا نظام نافذ کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے، فحاشی و عریانی اور بدامنی کے سیلاب کو روکنے میں بھی ہم ناکام رہے اور اس وقت ۷۰، ۸۰ کی تعداد میں ہمارے ارکان اسمبلی و سینٹ پارلیمنٹ میں موجود ہیں۔ تو اتنی اکثریت کے ہوتے ہوئے بھی اگر ہم اپنے اہداف کو حاصل کرنے میں ناکام رہے تو پھر ہماری گزارش یہ ہے کہ جمہوریت کے علاوہ اور بھی راستے ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا ان پر غور کیا جائے۔ علماء سے مشاورت کی جائے اور ہمارے لیے کوئی لائحہ عمل طے کیا جائے۔ تاکہ اس پر کام کرتے ہوئے ہم نفاذِ اسلام کی منزل حاصل کر سکیں۔ (ص ۲) اس کے جواب میں مولانا فضل الرحمٰن نے جمہوری نظام کے تحت اپنی جدوجہد کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ جدوجہد ہمارا فریضہ ہے، نتائج ہمارے اختیار میں نہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن نے اپنی پارلیمانی جدوجہد کی ناکامی کا بھی اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ ''آپ جمعیت علماء اسلام کے علماء جو اگرچہ ابھی تک کوئی فتح حاصل نہیں کر سکے لیکن ایک چیز کو قابو تو رکھے ہوئے ہیں'' (ص ۱۹) یہ کتابچہ مولانا فضل الرحمٰن کی جمہوری جدوجہد اور ان کے مؤقف کو سمجھنے کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ (یاد رہے کہ کتابچہ مجلس عمل کے دور میں تحریر کیا گیا تھا، اب فروری ۲۰۰۸ء کے بعد مجلس عمل غفرلہ ہو چکی اور جمعیت علماء اسلام کو پارلیمنٹ میں پہلے جیسا عددی تناسب بھی حاصل نہیں رہا ہے۔) (تبصرہ: ڈاکٹر محمد عمر فاروق)

● **کتابیاتِ طیبؒ**　　مرتب: حافظ قاری بشیر حسین

ضخامت: ۵۱ صفحات　　قیمت: ۱۵ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں　　ناشر: مکتبہ حامدیہ، مکان نمبر ۳۷۱، نواں شہر، ایبٹ آباد

دارالعلوم دیوبند کے سابق مہتمم حضرت مولانا قاری محمد طیب رحمہ اللہ کی ذاتِ گرامی، حلم و نجابت، شرافت، تقویٰ اور تدیّن کی انمول خصوصیات سے متصف ہونے کے علاوہ ایک بلند پایہ علمی مقام کی بھی حامل تھی۔ اس کتابچہ